صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز بدھ مورخہ 15 اگست 2018ء بمطابق 03 ذی الحج 1439 ہجری صبح دس بجکر پچاس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب صدر نشین، سردار اورنگزیب مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝ وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِیۡ بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَكِیۡنٌ اَمِیۡنٌ ۝ قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ ۚ یَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَیۡثُ یَشَآءُ ؕ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ۔

(ترجمہ): میں کچھ اپنے نفس کی براءت نہیں کر رہا ہوں، نفس تو بدی پر اکساتا ہی ہے الا یہ کہ کسی پر میرے رب کی رحمت ہو، بے شک میرا رب بڑا غفور و رحیم ہے۔" بادشاہ نے کہا "اُنہیں میرے پاس لاؤ تاکہ میں ان کو اپنے لیے مخصوص کر لوں" جب یوسفؑ نے اس سے گفتگو کی تو اس نے کہا "اب آپ ہمارے ہاں قدر و منزلت رکھتے ہیں اور آپ کی امانت پر پورا بھروسا ہے"۔ یوسفؑ نے کہا، "ملک کے خزانے میرے سپرد کیجیے، میں حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں"۔ اِس طرح ہم نے اُس سرزمین میں یوسفؑ کے لئے اقتدار کی راہ ہموار کی وہ مختار تھا کہ اس میں جہاں چاہے اپنی جگہ بنائے ہم اپنی رحمت سے جس کو چاہتے ہیں نوازتے ہیں، نیک لوگوں کا اجر ہمارے ہاں مارا نہیں جاتا۔ صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِیمِ۔

جناب صدر نشین: اگر کسی معزز رکن اسمبلی نے حلف نہ اٹھایا ہو تو وہ اپنی سیٹ پر کھڑے ہو کر، حلف اٹھانے کے لئے کھڑے ہو جائیں اپنی سیٹ پر، پلیز پلیز، ذرا خاموش ہو جائیں۔ نادیہ شیر صاحبہ، نادیہ شیر صاحبہ حلف اٹھا رہی ہیں۔

(اس مرحلہ پر محترمہ نادیہ شیر، نومنتخب رکن اسمبلی نے رکنیت کا حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو)

Mr. Presiding Officer: Now honorable Member! Please sign in the Roll of Members, one by one; register already placed on the table of the Secretary Assembly, in the House.

(اس مرحلہ پر محترمہ نادیہ شیر، نومنتخب رکن اسمبلی نے حاضری رجسٹر میں اپنے دستخط ثبت کئے)

سپیکر کا انتخاب

جناب صدر نشین: سیکرٹری صاحب سے گزارش ہے کہ سپیکر کے الیکشن کی پولنگ کے لئے طریقہ کار کی وضاحت کریں، بتادیں۔ یہ مہمانوں سے گزارش ہے کہ پریس کی گیلری خالی کر دیں تاکہ پریس والے وہاں پہ بیٹھ سکیں۔

(اس مرحلہ پر سیکرٹری اسمبلی کی جانب سے سپیکر کے انتخاب کا طریقہ کار وضع کیا گیا)

(اس مرحلہ پر سپیکر کے انتخاب کے لئے رائے دہندگی کا عمل شروع ہوا)

(اس مرحلہ پر اراکین اسمبلی، جناب محمد دیدار خان اور محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی کی غیر موجودگی کی وجہ سے ان کی رائے دہندگی نہ ہو سکی)

جناب صدر نشین: آخری مرتبہ دوبارہ جو ممبرز دو رہتے ہیں، ان کے نام پکارے جائیں اور اگر وہ موجود نہیں ہیں تو پھر اس کے بعد گنتی شروع کی جائے۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ مذکورہ بالا اراکین کے نام پکارے گئے)

جناب صدر نشین: جو ممبران اسمبلی اس وقت تک نہیں پہنچ سکے ہیں، ان کے دوبارہ نام پکاریں اور پانچ منٹ انتظار کریں، اگر پانچ منٹ میں پہنچ جاتے ہیں تو ٹھیک ہے، نہیں تو گنتی سٹارٹ کریں۔

(اس مرحلہ پر مذکورہ بالا اراکین کے نام ایک بار پھر پکارے گئے)

جناب صدر نشین: چونکہ ابھی تک دو ممبران اسمبلی نہیں پہنچ سکے ہیں اور ٹائم ختم ہو گیا ہے، لہذا سیکرٹری صاحب گنتی شروع کریں۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی شروع ہوئی)

(اس دوران محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی، خاتون رکن اسمبلی ایوان میں تشریف لے آئیں)

جناب صدر نشین: ہم نے چھ منٹ کا وقت دیا تھا لیکن آپ حاضر نہ ہو سکیں، اس لئے ہم نے گنتی شروع کی۔ سیکرٹری صاحب! اگر رولز Allow کرتے ہیں تو نگہت اورکزئی صاحبہ کو، پورے ہاؤس کی گزارش ہے کہ ان کو ووٹ دے دیں، کوئی فرق نہیں پڑتا، پورا ہاؤس یہ کہتا ہے، کسی کو اعتراض نہیں ہے، دونوں گروپس کو کوئی اعتراض نہیں ہے، دونوں Candidates کو، نہیں کچھ بھی نہیں ہوتا ہے، دے دیں، ایک ووٹ ہے، دونوں Candidates بھی Allow کرتے ہیں، ان کے ایجنٹس بھی Allow کرتے ہیں۔

(رائے دہندگی کا وقت ختم ہونے کے بعد خاتون رکن اسمبلی اپنی رائے دہی استعمال نہ کر سکی)

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی مکمل ہوئی)

جناب صدر نشین: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ ڈالے گئے کل ووٹوں کی تعداد 108، کل درست ووٹوں کی تعداد بھی 108، کل مسترد ووٹ زیرو۔ جناب لائق محمد خان صاحب، ایم پی اے کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد 27، جناب مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے صاحب کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد 81۔

(تالیاں)

جناب صدر نشین: یہ بات، ذرا مہربانی کر کے یہ نعرہ بازی سے پرہیز کریں، یہ پورا ریزلٹ اناؤنس کرنے دیں، لہذا (تالیاں) لہذا، خاموش، ذرا خاموشی سے پورا ریزلٹ اناؤنس کرنے دیں پھر اس کے بعد، لہذا نتیجے کے مطابق، لہذا نتیجے کے مطابق جناب مشتاق احمد غنی صاحب، ایم پی اے سپیکر کے عہدے کے لئے انتخاب میں کامیاب قرار پائے ہیں۔

(تالیاں)

حلف وفاداریٔ سپیکر

جناب صدر نشین: جناب مشتاق احمد غنی صاحب سے گزارش ہے کہ وہ سپیکر کے عہدے کے لئے حلف لینے کے لئے اوپر تشریف لے آئیں۔

(تالیاں)

(اس مرحلہ پر جناب مشتاق احمد غنی نے بحیثیت سپیکر صوبائی اسمبلی حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ نمبر 1 میں ملاحظہ ہو)

(تالیاں)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر، مشتاق احمد غنی مسند صدارت پر متمکن ہوئے)

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ First of all, I would be thankful to all of you، باقی بات بعد میں کریں گے پہلے الیکشن کا ایک اور مرحلہ ہم گزار لیں لیکن اس سے پہلے میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اپوزیشن کا بھی اور ٹریژری بنچز کا بھی کہ آپ نے Participate کیا الیکشن میں، یہی جمہوریت کا حسن ہے اور ان شاء اللہ ہم مل جل کے آگے چلیں گے۔ ابھی Order of the day کو Complete کرنا ہے اور میں اناؤنس کرتا ہوں ڈپٹی سپیکر صاحب کا الیکشن، اس کو Continue کیا جائے، سیکرٹری صاحب سے، نماز بعد میں پڑھی جا سکتی ہے، میرے خیال میں الیکشن پراسیس کو Continue کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر سیکرٹری اسمبلی کی جانب سے ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا طریقہ کار وضع کیا گیا)

(اس مرحلہ پر ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے رائے دہندگی کا عمل شروع ہوا)

جناب سپیکر: محترمہ نگہت اورکزئی صاحبہ، درخواست ہے کہ ووٹ Poll کریں، ہم نے آپ کے لئے بات کی تھی لیکن رولز میں گنجائش نہیں تھی تو آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنا ووٹ Poll کریں ورنہ ہم کاؤنٹنگ سٹارٹ کر رہے ہیں۔ ماحول کو خوشگوار رکھیں، میری آپ سے گزارش ہے آج پہلا دن ہے اور آپ ایک Seasoned politician ہیں اور میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنا ووٹ Poll کریں تاکہ ہم کارروائی کو آگے بڑھائیں۔ اصل میں میں نے گورنمنٹ کی طرف سے اس وقت بات کی تھی اور بابک صاحب نے بھی بات کی تھی لیکن رولز گنجائش نہیں دے رہے تھے، بہرکیف اس وقت کی چیئر نے اجازت نہیں دی تو ہم اس کا نہیں کر سکتے، آپ سے درخواست ہے کہ، میرا خیال ہے کہ اب نگہت صاحبہ کی بات پہنچ گئی ہے سب تک اور، دیکھیں اصولی بات یہ ہے کہ جب بکس کھول دیا جاتا ہے، ووٹ سامنے نکل آتے ہیں تو اس میں کسی کو اجازت نہیں ہوتی لیکن ہم نے کوشش کی تھی آپ کے لئے سب نے، آپ سے درخواست ہے کہ تشریف لے آئیں، آپ سے درخواست ہے کہ تشریف لے آئیں، میں آپ کو تین منٹ کا ٹائم دیتا ہوں، میں آپ کو تین منٹ کا ٹائم دیتا ہوں، مہربانی کر کے تشریف لے آئیں،

چار بجے تک، دیکھیں میری درخواست سنیں، میری گزارش سنیں، میری گزارش سنیں۔ بات یہ ہے کہ آپ یہاں پہ ضرور موجود ہیں اور آپ کو بار بار کہا جارہا ہے کہ آپ ووٹ Cast کریں اور اگر آپ اس کے باوجود Cast نہیں کریں گی تو یہ مناسب نہیں ہوگا۔ آج دراصل چیف منسٹر کے الیکشن کے لئے بھی Nomination papers فائل کرنے ہیں، ان کی سکروٹنی بھی ہے اور لوگوں نے کچھ بات بھی کرنا ہو گی، اس لئے میری گزارش ہے کہ آپ تشریف لے آئیں، آپ سے گزارش ہے کہ تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلہ پر محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی، خاتون رکن اسمبلی نے اپنی رائے دہی استعمال کی)

Mr. Speaker: Please start vote counting. 'Polling Agents' of both the candidates are requested to please come forward; 'Polling Agents' of both the candidates are requested to please come forward، محمود جان صاحب کے کون ہیں پولنگ ایجنٹ ؟ آپ آگے آئیں اور دوسری سائڈ سے، جمشید خان! آپ کے پولنگ ایجنٹ، کسی کو بھجوادیں۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی مکمل ہوئی)

Mr. Speaker: I would like to announce the result.

کل ڈالے گئے ووٹ، ان کی تعداد 109 ہے اور کل درست ووٹوں کی تعداد 108 ہے، مسترد ایک ووٹ ہوا۔ جمشید خان صاحب، ایم پی اے کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد 30 ہے، جناب محمود جان صاحب، ایم پی اے کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد 78 ہے، (تالیاں) لہذا نتیجے کے مطابق جناب محمود جان صاحب، ایم پی اے ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے انتخاب میں کامیاب قرار پائے۔

(تالیاں)

حلف وفاداری ڈپٹی سپیکر

Mr. Speaker: Mr. Mehmood Jan, please come forward to take oath.

(اس مرحلہ پر جناب محمود جان نے بحیثیت ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی حلف اٹھایا)

(حلف نامہ ضمیمہ نمبر 2 میں ملاحظہ ہو)

(تالیاں)

جناب سپیکر: اس سے قبل کہ میں اعلان کروں، میں ایک دفعہ پھر آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آج اس جمہوری ملک کے اندر جو 2018 کے الیکشنز ہوئے تھے، ان کے مطابق جو نئی حکومتوں کی تشکیل کے مراحل تھے، اس میں پہلا مرحلہ Oath taking ceremony اور آج سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا

الیکشن اور کل چیف منسٹر اور پرائم منسٹر کے الیکشنز، اس طرح باقی صوبوں میں بھی یہ سارا ایک جمہوری عمل پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ آپ سب منتخب نمائندوں کو میں مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ میں سے کئی دوسری تیسری چوتھی دفعہ جیت کے آئے ہیں، کئی ہمارے نوجوان ایم پی ایز، فیمیل اور میل سارے وہ منتخب ہوئے اور مجھے امید ہے کہ ان شاء اللہ ہم سب، اپوزیشن بنچز ہوں یا حکومتی بنچز، مل کے اس صوبے کی خوشحالی کے لئے، ترقی کے لئے، اس صوبے کے عوام کے مسائل کے حل کے لئے اس 'آگسٹ' فورم سے اپنا Roleادا کریں گے۔ چونکہ سپیکر کی حیثیت ایک کسٹوڈین آف دی ہاؤس ہے، میری ہمیشہ یہ کوشش رہے گی کہ میں اپوزیشن بنچز کو اپنے ساتھ ملا کے چلوں، جو بھی معاملات ہمارے سامنے آئیں گے لیجسلیشن کے یا دیگر، ان شاء اللہ ہم حکومت اور اپوزیشن کے درمیان Bridge کا Role play کریں گے اور کوشش رہے گی کہ کوئی Unpleasantness جو ہاؤس میں پیش نہ آئے بلکہ باہمی تعاون کے ساتھ، مشاورت کے ساتھ اس ایوان کو ہم Run کریں گے۔ میں اس موقع پر سابق سپیکر جناب اسد قیصر صاحب کی خدمات کا اگر ذکر نہ کروں تو یہ غیر مناسب ہوگا، انہوں نے پچھلے پانچ سال بڑی محنت سے اور تندہی سے اس ایوان کو Run کیا اور آج ہم اللہ کے فضل سے دوسرے Tenure میں آ گئے ہیں، ہماری حکومت بھی دوسرے Tenure میں آ گئی ہے اور ان شاء اللہ ہماری کوشش ہوگی کہ ہم ایسی اصلاحات لائیں اپنی اس اسمبلی کے اندر، اور کچھ سقم میں نے دیکھے ہیں ان کو ان شاء اللہ ہم دور کریں گے، خاص طور پہ جو ہمارا کوڈ آف کنڈکٹ ہے، اس میں کچھ امنڈمنٹس کی ضرورت ہے، ان شاء اللہ ہم اپوزیشن اور حکومتی بنچز کے ساتھ بیٹھ کے باہمی مشاورت کے ساتھ ان کو ان شاء اللہ ہم دور کریں گے۔ میں اس موقع پر پریس گیلری میں بیٹھے ہوئے اپنے جرنلسٹ ساتھیوں کا بھی اگر ذکر نہ کروں تو یہ زیادتی ہوگی کہ جیسے ہم اجلاس Attend کرتے ہیں، اسی طرح وہ بھی ہمارے شانہ بشانہ ہوتے ہیں، ہر ایسے وقت ابھی طویل اجلاس بھی ہوئے ہیں بجٹ کے اور Otherwise بھی، ہمیشہ ان کا تعاون ہمیں حاصل رہا ہے۔ یہاں پہ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ اسمبلی چونکہ اس صوبے کے عوام کا ایک منتخب ادارہ ہے اور جو پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کی ایک نئی تحریک اس ملک کے اندر شروع ہوئی ہے، ان شاء اللہ اس کے اندر یہ اسمبلی اپنا بھرپور Role ادا کرے گی تاکہ اس صوبے کے عوام صحیح معنوں میں یہ محسوس کر سکیں کہ ہمارے جو منتخب نمائندگان ہیں، خواہ اپوزیشن میں ہیں یا حکومت میں ہیں، وہ ان کے حقوق کی صحیح طور پہ ترجمانی کر رہے ہیں اور میں بحیثیت سپیکر آپ دونوں طرف کے ساتھیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ اسمبلی سیکرٹریٹ آپ کو ہر معاملے میں

Facilitate کرے گا اور میں یہ بھی اعلان کرتا ہوں کہ ہمارے New comers ہیں، اس اسمبلی میں اپوزیشن کے یا حکومتی بنچز کے، ان کی ٹریننگ کیلئے بھی ہم جلد ہی ایک پروگرام سٹارٹ کریں گے تاکہ ان کو رولز آف بزنس اور کوڈ آف کنڈکٹ کے بارے میں جو معلومات درکار ہیں، ان کو ہم تھوڑا Train کریں، آئی ٹی گورننس کے اوپر بھی ہم ان کو ان شاء اللہ Train کریں گے تاکہ آپ کا استعداد بڑھ سکے۔ میں ایک اعلان کرنا چاہوں گا، کل چونکہ وزیر اعلیٰ کا انتخاب ہے 16 اگست کو، اور میرے خیال میں گیارہ بجے کا ٹائم مناسب رہے گا، چونکہ بعض لوگ دور سے آتے ہیں تو گیارہ بجے ان شاء اللہ ہم اس ہاؤس میں Meet کریں گے، تمام لوگوں سے، آنریبل ممبرز سے میری درخواست ہے کہ وقت پہ پہنچیں، چونکہ یہ ڈویژن آف ہاؤس کے ذریعے یہ الیکشن ہونا ہے اور Lobbies میں لوگوں نے جانا ہوگا، جیسے ہی ہم اناؤنس کریں گے، یہ Doors سارے بند ہو جائیں گے اور اس کے بعد اگر کوئی آنریبل ممبر آتا ہے تو وہ باہر کھڑا رہ سکے گا لیکن اس کے لئے دروازہ نہیں کھولا جا سکتا رولز کے تحت، اس لئے میری درخواست ہے کہ آپ سارے وقت کی پابندی کرتے ہوئے اندر تشریف لائیں، اپنی Lobbies میں جب آپ کو کہا جائے گا، آپ چلے جائیں گے اور جس طرح آج اللہ کے فضل سے Smoothly بڑے Pleasant ماحول میں الیکشن ہوا ہاؤس میں، کل بھی مجھے امید ہے کہ اس طرح ہی ہوگا اور میری دونوں اطراف سے گزارش ہوگی کہ بڑے حسن سلوک سے ہم چلیں گے، ایکدوسرے کی بات کو برداشت کرتے ہوئے اور ہماری کوشش ہوگی کہ ہاؤس کے اندر Unpleasantness نہ پیدا کریں، وہ تب ممکن ہے کہ تمام آنریبل ممبرز ایکدوسرے کی عزت نفس کا خیال رکھیں، ایکدوسرے کا لحاظ رکھیں، اگر کوئی ایک طرف سے جب کوئی ایسی بات کرتا ہے تو دوسری طرف سے بھی جواب آتا ہے، اسی سے ہی Unpleasantness پیدا ہوتی ہے، تو مسائل پہ بات کرنی چاہیئے، جو صوبے کے عوام کو درپیش ہیں، ہم اور باتوں میں الجھ جاتے ہیں اور اصل مسائل سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔ میری کوشش رہے گی کہ آپ کی توجہ ہم اسی پہ مبذول کروائے رکھیں۔ * + + + +
+ " + + +
+ + + + " +
+ +
+ +
+ + + + تو میں اسے Expunge کرنے کا، میں کہتا ہوں کہ اس کو Expunge کر دیا جائے۔

---

* بحکم جناب سپیکر حذف کئے گئے۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: * + ---۔

جناب سپیکر: * + ، جی عنایت اللہ صاحب، عنایت اللہ صاحب۔

سپاس تہنیت

جناب عنایت اللہ: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ سب سے پہلے میں نئے منتخب سپیکر صاحب اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مشتاق غنی صاحب ایک Descent, sober آدمی ہیں اور تین مرتبہ اس ایوان کے رکن رہے ہیں اور میری خوش قسمتی ہے کہ تینوں مرتبہ ہم اکٹھے رہے ہیں۔ 2002 میں میں الیکٹ ہوا تو یہ اس وقت اپوزیشن میں تھے، مسلم لیگ (ق) کی طرف سے اس ہاؤس کے ممبر تھے اور ہم نے اس وقت بھی ان کو ایک Positive, constructive opposition کرتے دیکھا تھا اور 2013 کے اندر میں ان کا Coalition partner تھا، ہم کیبنٹ کے اندر اکٹھے رہے اور Effectively انہوں نے اپنی منسٹری چلائی، ہائر ایجوکیشن کے اندر ریفارمز کئے، انہوں نے یونیورسٹیاں بنائیں، International linkages develop کر دیئے اور اس وقت ان کی خوش قسمتی اور ہم سب کی خوش قسمتی ہے کہ ان جیسا Sober اور Descent آدمی اس ایوان کا سپیکر منتخب ہوا ہے، آپ کے Predecessor نے بھی اس ایوان کو بہتر طریقے سے چلایا تھا اور وہ اپ گریڈ ہو کے پروموٹ ہو کے قومی اسمبلی کے سپیکر بن چکے ہیں، میرا خیال ہے کہ اس ایوان کے لئے بھی عزت کی بات ہے۔ جناب سپیکر صاحب! یہ ایوان جس کے آپ کسٹوڈین ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو اپنا Role معلوم ہے، سپیکر جو ہے، وہ Non partisan ہوتا ہے، وہ کسی پارٹی سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے، ڈپٹی سپیکر بھی Non partisan ہوتا ہے اور آپ جس ہاؤس کے سپیکر الیکٹ ہوئے ہیں، تو آپ کا تعلق اب پی ٹی آئی سے نہیں رہا ہے اور Matured democracies کے اندر یہ Established tradition ہے کہ سپیکر پارٹی کا پھر نہیں رہتا ہے اور ہماری خواہش ہے کہ ہمارا ملک اس لیول تک پہنچ جائے کہ پھر اگلی مرتبہ اگر آپ کی پارٹی الیکٹ نہ بھی ہو تو جو پارٹی الیکٹ ہو، وہ آپ کو کہے کہ Continue کریں، اس قسم کی روایات پوری دنیا

---

* بحکم جناب سپیکر حذف کئے گئے۔

کے اندر Established democracies کے اندر موجود ہیں۔ ہماری خواہش رہے گی کہ آپ اس قسم کا Role ادا کریں اور آپ سے Expect کرتے ہیں، آپ کے اندر Potential موجود ہے، ہم آپ سے Expect کرتے ہیں۔ اس ہاؤس کے اندر اس ہاؤس کے تین Roles ہیں، یہ ہاؤس جو ہے یہ ایک Watch dog کا Role ادا کرتا ہے، یہ ایگزیکٹیو کے اوپر، کیبنٹ کے اوپر چیک رکھتا ہے اور اس کی ڈائریکشن کو درست رکھتا ہے، ان کو Track کے اوپر رکھتا ہے۔ یہ پی ٹی آئی کو اور پی ٹی آئی کی گورنمنٹ کو اپنا منشور اور اپنے وعدے یاد دلاتا رہے گا، یہ حکومت کو Accountable ٹھہراتا رہے گا۔ تو یہ ہمارا ایک Role ہے، میں اس میں آپ سے صرف یہ گزارش کروں گا کہ دو حکومتوں کے اندر میرے دو ایسے Experiences ہیں، اس میں اگر ہمارے Coming Chief Minister اور آپ دونوں Role ادا کریں کہ جو بیوروکریسی ہوتی ہے، جو سرکاری افسران ہوتے ہیں، وہ اسمبلی کے بزنس کو Seriously نہیں لیتے ہیں، وہ نہیں آتے ہیں، اگر آپ ان کو Accountable ٹھہرائیں گے، یہاں گیلریز کے اندر ان بٹھائیں گے تاکہ اپوزیشن کی طرف سے یا ٹریژری بنچز کی طرف سے جب بات ہو تو اس کو Meaningfully لیا جاسکے۔ دوسرا یہ ہے کہ کیبنٹ کے منسٹرز بھی اکثر ایوان کے اندر نہیں آتے ہیں، آپ کے کیبنٹ کے Colleagues کو بھی اگر آپ اس بات پہ آمادہ کریں گے اور اس بات پہ مجبور کریں گے کہ کیبنٹ ایوان کے اندر موجود رہے، خود عمران خان نے بھی کہا ہے کہ وہ خود اسمبلی کے اندر آئیں گے اور Weekly وہ لوگوں کے کوئسچنز کا جواب دیں گے۔ ہماری خواہش رہے گی کہ ہمارے جو منتخب چیف منسٹر ہوں، وہ بھی اسمبلی کے اندر آجائیں اور وہ بھی Weekly اور رولز آف بزنس میں اگر نہ ہو تو ترمیم کی جائے، ہمیں Out-going Speaker Sahib نے Exposure visits کرائے سکاٹش پارلیمنٹ کے اندر اس کی جو فرسٹ منسٹر ہے، وہ ہر ہفتے مسلسل ایوان کے اندر لوگوں کے جوابات دیتے رہے ہیں۔ ہمارا دوسرا Role جو ہے، وہ لیجسلیٹو ہے، ہم اس صوبے کے لئے قانون سازی کرتے ہیں، کانسٹی ٹیوشن کے اندر ہماری اپنی پاورز ہیں، ہمارے صوبے کے اپنے اختیارات ہیں، جن ایریاز کے اوپر اب 18^{th} Amendment کے بعد تو بہت زیادہ ایریا بڑھ گیا ہے ہماری لیجسلیشن کا، بہت زیادہ ایشوز پر ہم لیجسلیشن کر سکتے ہیں۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہم جو پرائیویٹ ممبرز ہیں، ٹریژری بنچز کو تو موقع مل جاتا ہے لیکن پرائیویٹ ممبر ڈے کو زیادہ تر Observe نہیں کیا جاتا ہے تو میں آپ سے یہ چاہوں گا کہ آپ اس کی بھی پابندی کریں گے اور میری تجویز یہی ہے کہ آپ کی لیجسلیشن جو ایک بڑا Serious

businessہے،اس کے الفاظ،اس کی جو Writingہے، یہ ساری چیزیں بڑی Seriousnessچاہتی ہیں، میری خواہش رہے گی کہ اگر آپ لیجسلیشن کو سٹینڈ نگ کمیٹیز کے اندر لے جائیں گے، متعلقہ سٹینڈ نگ کمیٹیز تو وہ Thrash outہو گی، وہ فلٹر ہو گی، اس کے اندر Expert opinionآئے گی اور ایک اچھی اور Meaningful legislationہم کر سکیں گے اور اس ایوان کا تیسرا جو Roleہے، وہ Recommendatory ہے، وہ آپ کی سٹینڈ نگ کمیٹیز کے اندر Policy recommendationsآتی ہیں، Policy inputsآتی ہیں، تو اس لئے جب آپ سٹینڈ نگ کمیٹیز کو Strengthenکریں گے، سٹینڈ نگ کمیٹیز کے اندر اپوزیشن کو نمائندگی دیں گے اور سٹینڈ نگ کمیٹیز کے اندر چیزیں جانے پہ آپ اختلاف نہیں کریں گے اور اس کے اندر جائیں گی چیزیں، تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ تحریک انصاف کی حکومت کو فائدہ ہو گا۔ اس ایوان کے اندر گو کہ اپوزیشن عددی لحاظ سے بہت زیادہ کم ہے لیکن یہاں Experiencedلوگ موجود ہیں، Seasonedلوگ موجود ہیں اور میرا خیال ہے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ آپ کے ساتھ تعاون کریں گے، وہ اس حکومت کے ساتھ تعاون کریں گے۔ میں اپنی طرف سے آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اختلاف برائے اختلاف سے گریز اور آپ کی حکومت کے ہر اچھے کام کی تائید اور غلط کی مخالفت کروں گا اور میں بالکل Constructive, Positive roleادا کروں گا، میں کوئی Biased roleنہیں ادا کروں گا، کوئی Negative roleنہیں ادا کروں گا۔ ہماری کوشش رہے گی کہ آپ کے منشور کو پڑھیں، اپنے منشور کے پڑھنے کے بجائے ہم پی ٹی آئی کے منشور کو پڑھیں، ہم آپ کے سو دن کے پروگرام کو پڑھیں، ہم آپ کے لیڈرز کی سپیچز کو پڑھیں اور اس پہ آپ کو Accountable ٹھہرائیں، وہ آپ کے سامنے لائیں ایوان کے اندر کہ آپ کا یہ ایجنڈا تھا، آپ کا یہ منشور تھا، اس منشور کے اوپر آپ چلیں۔ ہم آپ کو ایشورنس دلاتے ہیں، آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم یہ Positive roleادا کرتے رہیں گے۔ میں آپ کو اپنی طرف سے، اپنی پارٹی کی طرف سے، ایم ایم اے کی طرف سے اپوزیشن کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور مجھے امید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ آپ اس ہاؤس کو خوش اسلوبی سے چلائیں گے۔ Thank you very much, Janab Speaker.

جناب سپیکر کی جانب سے اعلان

جناب سپیکر: میں ایک اناؤنسمنٹ کر کے آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔ چونکہ آج وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے Nomination papers file کرنے تھے اور اس کا last time تین بجے ہے، ابھی مجھے بتایا گیا ہے، میرا تو خیال تھا کہ اس کو Extend کرتے آگے لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ چونکہ اناؤنسمنٹ پہلے ہو چکا ہے اس لئے اس کو تبدیل کر کے ٹائم کو آگے نہیں کر سکتے، So تین بجے میں آدھا گھنٹہ رہ گیا ہے تو یہ سٹاف نے یہ Nomination papers بھی Receive کرنے ہیں، اس لئے جو بھی لوگ بولیں ایک دو منٹ میں وائنڈ اپ اس کے بعد ہم کر لیں تاکہ وہ Nomination papers اگلے پندرہ بیس منٹ میں فائل کر سکیں اور اس کی جانچ پڑتال چار بجے ہو گی، یعنی تین بجے تک جمع ہو سکتے ہیں اور چار بجے اس کی جانچ پڑتال ہو گی۔ جی، مولانا لطف الرحمان صاحب۔

سپاس تہنیت

مولانا لطف الرحمان: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ میں سپیکر صاحب! آپ کا شکر گزار بھی ہوں اور آپ کو مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں اور چونکہ آپ اب سپیکر کی چیئر پہ بیٹھے ہیں اور مجھے یہ امید ہے اور یہ توقع ہے کہ آپ اب پورے ہاؤس کے کسٹوڈین ہیں اور پورے ہاؤس کو آپ نے چلانا ہے۔ تمام ممبران آپ کے لئے ایک برابر ہیں اور مجھے یہ بھی امید ہے کہ ان شاء اللہ ہم یہاں اپوزیشن میں بیٹھے ہوئے لوگ جتنے بھی ہیں، ہم نے جب بھی بات کرنی ہے، ہم نے اپنے صوبے کی بہتری اور صوبے کو بہتر انداز میں چلانے کے لئے بات کریں گے۔ پہلے بھی اپنا Role ہم نے پچھلی حکومت میں بھی ادا کیا ہے اور اس حکومت میں بھی ہم یہ Role ادا کریں گے ان شاء اللہ اور آج چونکہ آپ کا انتخاب ہوا ہے، ہم آپ کو مبارکباد دے رہے ہیں، اس ٹائم پہ میں یہ باتیں نہیں کروں گا لیکن کل جب قائد ایوان کا انتخاب ہو گا تو آپ ٹائم بھی دیں گے، ہم بات بھی کریں گے اور تفصیلاً باتیں کریں گے اور مجھے یہ بھی امید ہے کہ آپ اپنے ممبران کو یہ بھی ٹریننگ دیں گے کہ جو برداشت ہے، تنقید یہاں پہ ہوتی ہے کیونکہ تمام پارٹیاں بیٹھی ہوتی ہیں، اس میں حکومت کی بھی ہوتی ہیں اور اپوزیشن جماعتیں بھی بیٹھی ہوتی ہیں اور ہر ایک اپنے ایک منشور اور نظرئے کے تحت یہاں پہ اس اسمبلی اور اس ایوان میں آیا ہے، تو اس ایوان میں جب بات ہو تو بات کو سنا جائے تسلی سے اور پورے اطمینان سے سننا چاہئے اور اس کا جواب دینا چاہئے، یہ نہیں کہ اس کا جواب گالی سے، گالی گلوچ سے یا عدم برداشت کے رویے سے دیا جائے۔ مجھے یہ امید اور توقع ہو گی کہ

ہماری باتیں غور سے سنی جائیں گی اور اس کا جواب بھی دلیل سے اور سننا بھی دلیل سے ان شاء اللہ ہو گا۔ تو مجھے یہ امید ہے کہ آپ اس ہاؤس کو بڑے اچھے انداز میں ان شاء اللہ چلا لیں گے اور آپ ایک Seasoned politician ہیں اور آپ اس عہدے پہ آئے ہیں تو ہم وہی توقعات جو آپ نے ایک ٹائم پہ ادا کئے تھے، آج بھی ہمیں یہ توقع ہے کہ آپ سپیکر کی حیثیت سے اس اسمبلی کو بہتر انداز میں ان شاء اللہ چلائیں گے اور جو توقعات تمام ممبران کو آپ سے ہیں، ان شاء اللہ آپ ان توقعات پہ پورا اتریں گے۔ ہم ایک دفعہ پھر آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں As a Speaker اس وقت جب آپ منتخب ہوئے ہیں۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ جناب سردار حسین بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ سب سے پہلے تو آپ کو مبارکباد دیتے ہیں آپ کے انتخاب پہ، ڈپٹی سپیکر صاحب کے انتخاب پہ اور چونکہ ماشاء اللہ آج ہاؤس Complete ہوا، تمام ممبران اسمبلی کو جنہوں نے حلف اٹھایا ہے، ان سب کو ہم مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ جناب سپیکر صاحب! حقیقتاً جس طرح میرے بھائی عنایت اللہ خان نے بات کی ہے، ہمیں امید ہے ان شاء اللہ کہ آپ حقیقی معنوں میں Custodian of the House ہوں گے ان شاء اللہ اور رولز آف بزنس میں جن کمزوریوں کی نشاندہی آپ نے خود کی، مجھے اس لئے بھی بڑی خوشی ہوئی کہ آپ واقف ہیں اور واقعتاً ہمارے رولز آف بزنس میں بہت ساری ایسی ترامیم کی ضرورت ہے جو ہمیں وقت کی بچت بھی دے سکتی ہیں اور جو وقت کا ضیاع ہوتا ہے، اس سے ہم بچ جا سکتے ہیں اور ساتھ ساتھ Smooth House کو چلانے میں اور بزنس کو آگے بڑھانے میں ہمیں بڑی مدد جو ہے وہ ملے گی۔ جناب سپیکر صاحب! مجھے یہ بھی امید ہے ان شاء اللہ کہ جس کرسی پر آپ بیٹھ گئے، اسی کرسی کی اپنی ایک وقعت ہے اور ظاہر ہے کہ Custodian of the House بننا، ابھی کچھ لمحے پہلے ضرور آپ پی ٹی آئی کے ایم پی اے اور ضرور آپ پی ٹی آئی کے شاید Office bearer بھی ہوں گے اور ضرور آپ کی Affiliation تھی، میرے خیال میں آئین پاکستان یہی کہتا ہے اور جو آئینی طور پہ حلف نامہ ہے وہ یہی ہمیں کہتا ہے کہ جب سے آپ نے حلف اٹھایا، آپ کسی پارٹی کے نہیں رہے ہیں، آپ اسی ہاوس کے کسٹوڈین بن گئے، اپوزیشن کی طرف سے، اپنی جماعت کی طرف میں Custodian of the House کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہماری تنقید تعمیری ہو گی، ان شاء اللہ صوبے کے مفاد کے لئے، صوبے کے مفادات کے لئے، صوبے کے حقوق کے لئے جتنا بھی ہو سکا، جتنا

بھی ہو سکا اس کا ذکر بھی یہاں پہ ہوا، Accountable ٹھیرانا حکومت کا، یہی فلور رہتا ہے اپوزیشن کے پاس اور ان شاء اللہ تعمیری طور پہ، پازٹیو طور پر ہم سارے اسی صوبے کے رہنے والے ہیں، ماشاء اللہ ابھی تو سارے الیکٹ ہو کر آئے ہیں، ہمیں اپنے صوبے کے مسائل کا بھی اندازہ ہے، ہمیں اپنے صوبے کے حقوق کا بھی اندازہ ہے اور ہم سب نے ملکر ان شاء اللہ انہی حقوق کو یقینی بنانے کے لئے ہم نے تگ و دو جو ہے وہ کرنی ہے۔ میں یہ بھی ریکویسٹ کروں گا کہ حکومتوں کی روایات رہتی ہیں، جو ہماری سٹینڈنگ کمٹیاں ہوتی ہیں، اصل میں یہ Over sighting کیمٹیاں ہوتی ہیں، بدقسمتی یہ رہتی ہے کہ جس پارٹی کی یا جن پارٹیوں کی مخلوط حکومت بنتی ہے، انہی پارٹیوں کو جاکر ساری کیمٹیاں ان کو دے دی جاتی ہیں، جناب سپیکر صاحب! Common sense کی بات ہے، یعنی اب جو پارٹی حکومت کرتی ہے Over sighting وہ پارٹی نہیں کر سکتی، لہذا آپ سے یہی ریکویسٹ ہو گی کہ جتنی سٹینڈنگ کمٹیاں ہیں اور یہ حکومت کے مفاد میں ہے، بلکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ صوبے کے مفاد میں ہے، چونکہ آپ کا اختیار رہتا ہے، اب یہ روایت ہے کہ ہاؤس آپ کو دوبارہ اختیار دے دیتا ہے سٹینڈنگ کمٹیاں بنانے کے لئے تو ظاہر ہے ان شاء اللہ ہم آپ کو اختیار دیں گے لیکن اختیار اسی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ Over sighting کمٹیوں میں جتنی بھی اپوزیشن ممبرن کی زیادہ تعداد ہو گی، وہ حکومت کے لئے بھی بہتر رہے گا اور ساتھ ساتھ ٹریننگ کی آپ نے بات کی، بالکل بہت ضروری ہے، دیکھیں جو ہم کلاس فور کی بھی بھرتی کرتے ہیں، ٹیچرز بھرتی کرتے ہیں، جونیئر کلرک بھرتی کرتے ہیں، کلرک بھرتی کرتے ہیں تو ان کو ہم ایک ٹریننگ دیتے ہیں، یہ تو ظاہر ہے اس صوبے کا بہت بڑا جرگہ ہے، یہ صوبے کے الیکٹڈ لوگ ہیں، ہم سب کو اگرچہ کوئی دوسری دفعہ الیکٹ ہو کر آیا ہو گا، کوئی تیسری دفعہ الیکٹ ہو کر آیا ہو گا، اس کے باوجود بھی قانون کو سمجھنا، آئین کو سمجھنا، رولز آف بزنس کو سمجھنا، ان ساری چیزوں کے لئے ٹریننگ کی ضرورت ہے، تو میں اس چیز سے بھی اتفاق کرتا ہوں۔ ہمیں امید ہے ان شاء اللہ کہ کل قائد ایوان کا انتخاب ہو تو ضرور، ضرور ان شاء اللہ تفصیلی بحث کریں گے اور ساتھ ساتھ آپ کی Permission، آپ کی Permission سے صوابی میں، چونکہ آپ سپیکر بن گئے ہیں، صوابی میں ایک ایسا واقعہ ہوا ہے کہ پنجاب کے پولیس والے آکر صوابی میں ایک نوجوان کے گھر میں گھس گئے ہیں، ان کے گھر میں بچوں کے سامنے، ان کے گھر والوں کے سامنے ان کو قتل کر دیا گیا ہے، پھر اس کو بوری میں ڈال رہے تھے، باہر لے جا رہے تھے، اس پہ سارے صوابی والوں نے احتجاج کیا، چونکہ میں صبح رابطے میں تھا، ایف آئی آر ہوئی ہے، سی ٹی ڈی جو

ہماری سیکیورٹی فورس ہے، انٹیلی جنس والوں کی ان کے خلاف ضرور ایف آئی آر ہوئی ہے لیکن جناب سپیکر صاحب! آپ کی رولنگ، میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ایک انسانی مسئلہ ہے، انسانی مسئلہ ہے، اب 14اگست کے موقع، اب ظاہر ہے اگر کوئی مجرم ہے، اگر کسی پہ الزام ہے، یہاں قانون موجود ہے، یہاں ادارے موجود ہیں، ان مجرموں کو ان ملزموں کو قانون کے سامنے پیش ہونا چاہیے، عدالتوں کے سامنے پیش ہونا چاہیے، یہ تو میرے خیال میں 'خارنا پرسان' نہیں ہے کہ لوگ آکر ڈائریکٹ چلے جاتے ہیں گھر میں، لوگوں کو مار دیتے ہیں اور پھر ان کو ساتھ لیجانے کی کوشش کرتے ہیں، تو جناب سپیکر! چونکہ ابھی حکومت بنی نہیں ہے، چیف ایگزیکٹیو ابھی بنا نہیں ہے، میری یہی ریکویسٹ ہوگی آپ سے کہ آپ اس میں ذاتی دلچسپی لیں گے اور اس کی ایک جوڈیشری انکوائری ہونی چاہیے، اس واقعے کی ایک جوڈیشری انکوائری ہونی چاہیے، یہ تو دوبارہ وہ وقت آجائے گا کہ ٹارگٹ کلنگ شروع ہو جائے گی اور اس طرح کے واردات ہوں گے۔ تو آپ کا بہت بہت شکریہ اور آخر میں ایک دفعہ پھر آپ کا شکریہ اور اس بات پہ بھی آپ کی پارٹی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ پی ٹی آئی کا وفد اپوزیشن کے پاس آیا تھا، قدر کی نگاہ سے ہم دیکھتے ہیں، آپ کے وفد کے آنے کا لیکن چونکہ متحدہ اپوزیشن کا ایک مشترکہ فیصلہ تھا، ہم اسی فیصلے پہ پہنچ نہیں سکے، آپ کے وفد کے آنے کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں کہ کم از کم اسی صوبے کی ٹریڈیشنز، روایات ہیں، آپ نے ان روایات کا خیال رکھا، بہر حال مقابلہ ہوا، ہم ہار گئے، حکومتی پارٹی جیت گئی اور ہم مبارکباد دیتے ہیں۔ تھینک یو۔

<u>جناب سپیکر:</u> میں جس واقعہ کی طرف بابک صاحب نے نشاندہی کی ہے، میں انسپکٹر جنرل آف پولیس کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ ہمیں Twenty four hours میں اس کے بارے میں Update کریں کہ اس پہ کیا کارروائی ہوئی؟ اور پھر ہم اس کو اسمبلی کے سامنے رکھ دیں گے، جو بھی ہے اور جو بھی فیصلہ اسمبلی کرے گی، اسی کو ہم آگے لیکر چلیں گے۔ اورنگزیب نلوٹھا صاحب۔

<u>سردار محمد یوسف زمان:</u> بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ جناب سپیکر! میں اپنی طرف سے آپ کو سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں اور یہ جمہوری عمل جو کہ مرحلہ وار اپنے تکمیلی مراحل کی طرف بڑھ رہا ہے، اس حوالے سے آج ہاؤس میں جو الیکشن ہوا، اس میں جن لوگوں نے بھی Participate کیا، اپنا ایک فرض بھی ادا کیا اور اس کے نتیجے میں جناب سپیکر! آپ منتخب ہوئے، ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے اور اسی طریقے سے لائق محمد خان اور جمشید خان نے جو کہ اس میں بطور Candidates حصہ لیا لیکن آپ اس

پورے ہاؤس کے کسٹوڈین جو منتخب ہوئے ہیں، یہ بڑے ایک اعزاز کی بات ہے، اس پر میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ آپ پہلے بھی اسمبلی کے ممبر رہ چکے ہیں اور کچھ روایات ہیں اسمبلی کی، مجھے بھی تقریباً تیس سال کے بعد دوبارہ اس اسمبلی میں موقع ملا ہے کہ میں یہاں بطور ممبر منتخب ہو کر آیا ہوں، بہت ساری چیزوں میں تبدیلی آئی ہوئی ہوگی، رولز آف بزنس میں لیکن ہم یہ توقع رکھتے ہیں کہ جس طرح ایک جمہوری سسٹم کے ذریعے حکومتیں تبدیل ہوئیں اور اس میں بہت ساری چیزیں ہیں لیکن ان ساری چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اچھی روایات قائم کرنی چاہئیں اور جو بھی آئندہ ایک موقع ملتا ہے، اس صوبے کے جو منتخب نمائندوں پر مشتمل یہ ہاؤس ہے، اس کی اپنی کچھ قدریں ہیں اور اس حوالے سے ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ ان کو ملحوظ خاطر رکھا جائے گا اور اپوزیشن ہے یا ٹریژری بنچ ہے، اس میں زیادہ تر جو اپوزیشن تنقید کرتی ہے، وہ حکومت کی اصلاح کیلئے کی جاتی ہے اور اس طریقے سے صوبے کے مفاد میں بات ہوتی ہے، تعمیری تنقید کا موقع اپوزیشن کا حق ہے اور اسی طریقے سے جو حکومتی پارٹی ہوتی ہے، اس کی اصلاح بھی اسی طریقے سے ہوتی ہے۔ جناب سپیکر! آج چونکہ وقت تو بہت کم ہے، ان شاء اللہ اس کے بعد موقع ملے گا تو تفصیلی بات بھی ہو سکے گی، تاہم میں اپنی پارٹی کی طرف سے اور اپوزیشن کی طرف سے بھی آپ کو بھی اور ڈپٹی سپیکر کو بھی مبارکباد دیتا ہوں اور اسی طریقے سے آپ کی وساطت سے پورے ہاؤس کے نو منتخب ممبران صاحبان کو بھی مبارکباد دیتا ہوں، ان شاء اللہ یہ جو بہت ساری اچھی روایات ہیں، ان کو آگے بڑھاتے ہوئے ہر رکن اسمبلی اپنا Role ادا کرے گا اور ایک بات جو کہ شروع سے آپ کے نوٹس میں بھی ہوگی لیکن میں بھی لانا چاہتا ہوں، چونکہ بہت سارے ممبران دور دراز سے آئے ہوئے ہیں، آپ کا جو ایم پی اے ہاسٹل ہے، اس کی حالت آپ نے شاید نہیں دیکھی ہوگی، اگر نہیں دیکھی تو اس کا ذرا معائنہ کر لیجئے، میرا خیال ہے کہ لوگوں کو یہ یقین نہیں تھا کہ الیکشنز ہی نہیں ہوں گے اور الیکشنز تو ہو گئے، اس کے بعد اس کا یہ خیال نہیں کیا گیا کہ شاید یہ منتخب لوگ ہوں گے، وہ یہاں ٹھہریں گے یا آئیں گے، اور تو اس کو چھوڑیں کہ صفائی تک وہاں نہیں کی گئی، تو اس لئے میں آپ کے نوٹس میں یہ بھی لانا چاہتا ہوں کہ ایم پی اے ہاسٹل ہے یا باقی جو رہائش ہے ایم پی اے صاحبان کی، اس کا خاص انتظام کیا جائے اور اسی طریقے سے جو کہ ایک جمہوری عمل ہے، اس کو ان شاء اللہ اسی اصول کے تحت آگے چلائیں گے، آئین اور رولز اور ریگولیشنز کے تحت تاکہ اس میں مزید بہتری آ سکے اور اس میں آپ کا جو کام ہے، وہ ایک بہت بڑا بردباری کا کام ہے، تحمل کا کام ہے اور امید

رکھتے ہیں کہ ہر شخص جو آپ سے یہ توقع رکھتے ہیں، اس کے مطابق آپ اس کا خیال بھی رکھیں گے۔ بہت بہت شکریہ جی۔

Mr. Speaker: The sitting is adjourned 11:00 am till tomorrow.

(اجلاس بروز جمعرات مورخہ 16 اگست 2018ء صبح گیارہ بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)

ضمیمہ

حلف وفاداری/ رکنیت

[آرٹیکل 65اور 127]

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

میں،..............................،صدق دل سے حلف اٹھاتاہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا:

کہ ، بحیثیت رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا، میں، اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ ،اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق،اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت،استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا اور اس کا تحفظ اور دفاع کروں گا:

[اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)]

ضمیمہ نمبر 1
سپیکر صوبائی اسمبلی

(آرٹیکل (2)53 اور 127)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

میں، ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔، صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا:

کہ، بحیثیت سپیکر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا، اور جب کبھی بھی مجھے بحیثیت گورنر کام کرنے کے لئے کہا جائے گا تو میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی، ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خودمختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

کہ میں اپنے مفاد کو اپنے سرکاری کام یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثرانداز نہیں ہونے دوں گا:

کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا اور اسکا تحفظ اور دفاع کروں گا:

اور یہ کہ میں ہر حالت میں، ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ، بلاخوف ورعایت اور بلارغبت وعناد، قانون کے مطابق انصاف کروں گا۔

اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)

ضمیمہ نمبر 2

ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی

(آرٹیکل (2)53 اور 127)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ

میں، ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ، صدق دل سے حلف اٹھاتا ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا:

کہ، جب کبھی بحیثیت سپیکر صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا کام کرنے کے لئے کہا جائے گا تو میں اپنے فرائض وکارہائے منصبی، ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خودمختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لئے کوشاں رہوں گا جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:

کہ میں اپنے مفاد کو اپنے سرکاری کام یا اپنے سرکاری فیصلوں پر اثر انداز نہیں ہونے دوں گا:

کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کو برقرار رکھوں گا اور اسکا تحفظ اور دفاع کروں گا:

اور یہ کہ میں ہر حالت میں، ہر قسم کے لوگوں کے ساتھ، بلا خوف ورعایت اور بلا رغبت وعناد، قانون کے مطابق انصاف کروں گا۔

اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)